بیاناتِ خوشتر رحمۃ اللہ علیہ

سولہویں قسط

یوم ولادت

مولانا محمد ابراہیم خوشتر رحمۃ اللہ علیہ

شیخِ طریقت، رہبرِ شریعت، مبلغ اسلام
حضرت علامہ مولانا
حافظ محمد ابراہیم خوشتر رحمۃ اللہ علیہ
صدیقی قادری رضوی حامدی

زیرِ سرپرستی

شہزادہ علامہ خوشتر، پیر طریقت حضرت علامہ مولانا محمد مسعود اظہر قادری رضوی
سجادہ نشین خوشتر

زیرِ سایہ

شہزادہ علامہ خوشتر حضرت صاحبزادہ الحاج محمد میاں خوشتر صدیقی قادری
خلیفہ تاج الشریعہ

باہتمام

مولانا محمد ابراہیم خوشتر میموریل سوسائٹی
سنی رضوی سوسائٹی انٹرنیشنل

مکتبہ دارالرضا
عالمی روحانی مرکز دارالرضا انٹرنیشنل جھنگ سٹی
TEL: +92 300 6504263, +44 778 9699501
www.darulraza.net, Email: darulraza@gmail.com
DAR-UL-RAZA

بسم اللہ الرحمن الرحیم

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نام کتاب:.................بیاناتِ خوشتر ''رحمۃ اللہ تعالٰی علیہ'' (سولھویں قسط)

اسپیکر:.................حضرت علامہ مولانا محمد ابراہیم خوشتر قادری ''رحمۃ اللہ تعالٰی علیہ''

موضوع:.................یوم ولادت مولانا محمد ابراہیم خوشتر رحمۃ اللہ تعالٰی علیہ

زیرِ سرپرستی:.................شہزادہ علامہ خوشتر حضرت مولانا محمد مسعود اظہر سجادہ نشین

زیرِ سایہ:.................شہزادہ علامہ خوشتر حضرت صاحبزادہ الحاج محمد میاں خلیفہ تاج الشریعہ

زیرِ نگرانی:.................حضرت علامہ مولانا مفتی ابونعمان عرفان شریف مدنی

با اہتمام:.................مولانا محمد ابراہیم خوشتر میموریل سوسائٹی

سنی رضوی سوسائٹی انٹرنیشنل

تحریر وترتیب:.................حافظ محمد اصغر عطاری (شعبہ تحریرات دار الرضا انٹرنیشنل)

صفحات:.................10

پبلشر:.................مکتبہ دار الرضا جھنگ سٹی

جملہ حقوق بحقِ ناشر محفوظ ہیں

مکتبہ دارالرضا

عالمی روحانی مرکز دار الرضا انٹرنیشنل

بستی شہنی والی، وارڈ نمبر 7، پرانا چنیوٹ روڈ، جھنگ سٹی

TEL: +92 300 6504263, +44 778 9699501

www.darulraza.net, Email: darulraza@gmail.com

نحمده ونصلی علی رسوله الکریم o فاعوذ باللّٰه من الشیطن الرجیم

بسم اللّٰه الرحمن الرحیم o

سلام علی یوم ولدت ویوم اموت ویوم ابعث حیا o

صدق الله مولانا العظیم وصدق رسوله النبی الکریم ونحن علی ذالک من الشاهدین والشاکرین والحمدلله رب العالمین

قال اللّٰه تبارک وتعالی فی شانِ حبیبه o ان اللّٰه وملئکته یصلون علی النبی ط یاایهاالذین امنو صلو علیه وسلموا تسلیما o

اللّٰهم صل علی سیدنا ومولانا محمد وعلی ال سیدنا ومولانا محمد وبارک وسلم

یومِ ولادت مولانا محمد ابراہیم خوشتر صدیقی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

معزز سامعین، بزرگو، عزیزو، دوستو، بھائیو اور بہنو! آج کا دن ایک بہانہ تلاش کرلیا گیا ہے کہ بیٹھ کر کچھ ذکر کرلیں اور یوں بھی میری زندگی کا اکثر و بیشتر حصہ یادِ محبوب صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اور یادِ الٰہی کی نظر ہے۔ برتھ ڈے جیسا کہ آپ میرے مزاج سے واقف ہیں میں اسے رسم اور دنیاوی حیثیت سے کچھ نہیں سمجھتا۔ بات یہ ہے کہ انسانی زندگی کے کچھ موڑ ایسے ہوتے ہیں جن میں اِس بات کی ضرورت ہوتی ہے کہ وہ اپنی زندگی کو جانیں اپنی زندگی کو سمجھیں۔

صوفیائے کرم کے نزدیک جو اللہ کے نیک بندے ہیں، اُن کے نزدیک سب سے

بڑی ڈیوٹی اور سب سے بڑا مشن اور سب سے بڑا فریضہ یہ ہے کہ وہ اپنی سانس کا خیال کارکھیں۔ یہ جو سانس اوپر نیچے ہورہا ہے اسے چیک کریں اور دیکھیں کہ یہ ضائع تو نہیں ہورہا ہے؟ یہ بیکار تو نہیں جارہا ہے؟ یہ کون سی بات کی کسی نے خبر دے دی کہ تم اتنے سال کے ہوگئے ہو ہماری نظر اِس پوائنٹ پر تو جاتی ہے مگر اے کاش اِس پر بھی جاتی کہ ہماری زندگی کا قیمتی سال ختم ہوگیا ہے۔

میرے دوستو انسانی زندگی کا حال یہ ہے کہ ہر وہ اپنی موت سے کھیلتا ہے اُس کی زندگی کا جو دن گزر رہا ہے موت کی گود میں جارہا ہے۔ اب آپ سوچیے کہ صوفیائے کرام نے سانس پر یہ ان کی سب سے بڑی ڈیوٹی یعنی ایسا کہو کہ کوئی سانس بیکار چلا جائے، اور رب کریم قیامت کے دن پوچھے کہ اے میرے بندے میں نے تجھے زندگی دی تھی تو نے اپنی زندگی کو کہاں صَرف کیا؟ میرے دوستو! قرآنِ مقدس کی بڑی خوبصورت آیت اِس وقت تلاوت کی گئی اُس میں تین باتوں کا ذکر حضرت عیسٰی علیہ الصلوٰۃ والسلام کی زبانی کیا جارہا ہے کہ سلامتی ہو اُس دن پر کہ جس دِن میں پیدا ہوا، جس دِن دنیا سے جاؤں گا اور جس دِن قیامت میں اٹھوں گا۔ یعنی ہماری زندگی کے یہ تین اسٹیج ہیں، تین منزلیں ہیں، تین مقامات ہیں اِن مقامات پر ہماری نظر ہونی چاہیے۔ اعلیحضرت امام اہلسنت الشاہ امام احمد رضا خان رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا کہ اے بندے جب تو دنیا میں آیا تھا تو تُو رورہا تھا اور لوگ ہنس رہے تھے باپ کو خوشی تھی کہ بیٹا پیدا ہوا، دادا خوش تھا کہ اللہ نے اُسے پوتا دیا، گھر کا گھر خوش تھا لیکن آنے والا لڑکا روتا ہوا دنیا میں آیا۔

ارشاد فرمایا کہ اے عزیز! تو اللہ سے اِس بات کی تمنا کر کہ لوگ رورہے ہوں اور تو ہنستا

ہوا اِس دنیا سے جائے۔

میرے عزیزو میرے دوستو! اپنے پیدائش کے دِن کو یاد رکھنا یہ پیارے نبی ﷺ کی سنت ہے۔ کسی نے پوچھا کہ یارسول اللہ ﷺ آپ پیر کا روزہ کیوں رکھتے ہیں؟ کسی اور دن، منگل یا بدھ وغیرہ کو بھی روزہ رکھا جاسکتا ہے لیکن یارسول اللہ ﷺ آپ پیر کا جو دن ہے اُس میں ہی آپ روزہ کیوں رکھتے ہیں؟ ارشاد فرمایا کہ میں پیر کے دن کا روزہ اس لئے رکھتا ہوں کہ میں اسی دن پیدا ہوا۔

میرے عزیزو، میرے دوستو! میرے آقا حضرتِ محمد مصطفیٰ ﷺ کی ولادت بھی یوم الاثنین میں ہے اور دنیا سے تشریف لے جانا بھی یوم الاثنین میں ہے۔ میرے دوستو! عرض یہ کررہا ہوں کہ ہر آدمی کو یہ سوچنا چاہئے کہ اُس کی زندگی کے دِن کیسے گزرے؟ کہاں گزرے؟ اور آئندہ اُسے کیا کرنا ہے؟

میرے عزیزو، میرے دوستو! اعلیحضرت امام اہلسنت الشاہ امام احمد رضا خان قادری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کی عمر شریف جب پچاس سال کی ہوئی تو اعلیحضرت ریفارمر ہیں، مجدد ہیں، ارشاد فرمایا کہ آج کا دن لوگ میرے لئے دعائیں کریں، نمازیں پڑھی جائیں، صدقہ وخیرات کیا جائے، تلاوتِ قرآنِ پاک کی جائے اور میں نے اللہ کے فضل وکرم سے، پیارے نبی ﷺ کے صدقے اللہ کے دین کی اتنی خدمت کی اور دعا کی ہے کہ اللہ تعالیٰ مجھے اور توفیق دے کہ میں اللہ کے دین کی اور خدمت کروں اور نبی آخر الزماں حضرتِ محمد مصطفیٰ ﷺ کی شان بیان کروں، میرے عزیزو، میرے دوستو! اصل میں یہی ایک رُخ میرے پیشِ نظر رہا ہے اور ساؤتھ میں یہ اتفاق ہے کہ یہ موقع

مجھے میسر آیا اور اِس طرح سے اِس تقریب کا تھوڑا کا اہتمام کرلیا گیا تا کہ بزرگوں کی دعا اور دوستوں کی دعا شاملِ حال ہو جائے ،اور میرے عزیزو، میرے دوستو دنیا میں کچھ کام کرلے۔

آپ اچھی طرح جانتے ہیں کہ یہاں پر ہر چیز کی بے یقینی کا سایہ ہے،صوفیائے کرام جب گفتگو کرتے ہیں تو وہ کہتے ہیں کہ اے عالمو،اے فاضلو ،اے عابدو،اے زاہدو! اب یہ دیکھئے کہ صوفیوں کی بات میں آپکو بتا رہا ہوں آپ فرماتے ہیں کہ اے عالمو! تم نے جانا،کس کو جانا؟ اُس کو جانا جو جاننے کے قابل نہ تھا۔اے عابدو! تم نے عبادت کی کس کیلئے کی؟ تم نے عبادت میں راتیں گزار دیں کس کیلئے؟ اِس کیلئے کہ لوگ تمہیں پہچان لیں کہ یہ عابد ہے، بڑا زاہد ہے بڑا تیر مارا۔اے زاہد تمہیں کیا ہو گیا ہے تو خالق کو چھوڑ کر مخلوق کی جانب کیوں ہو گیا ہے؟ یہی تو شرک ہے کہ تو معبود کو چھوڑ کر اور چیزوں کی طرف متوجہ ہو گیا۔ارشاد فرمایا کہ یہ علماء،فضلاء یہ جس چیز کی تلاش میں لگے ہوئے ہیں وہ چیز ہی نہیں ۔صوفیاء فرماتے ہیں کہ جس کو تم کہتے ہو کہ یہ ہے وہ ہے، زمین ہے،آسمان ہے، جنت ہے، دوزخ ہے، چاند ہے،سورج ہے،ستارے ہیں تم ہو میں ہوں ارے یہ جو تم نے ہے ہے کا وظیفہ لگا رکھا ہے یہ کچھ بھی نہیں ہے اور جو ہے اُس کی طرف تم متوجہ ہی نہیں ہو اور جو نہیں ہے اسی کی طرف تم سارا زور دے رہے ہو اب آپ بتایئے کہ کیا کہا جائے؟ اسی لئے صوفیاء نے یہ سارے علوم رد فرما دیئے کہ یہ کچھ نہیں ہے کیوں کہ وہ ایک ہی مستقل ذات ہے جو ہمیشہ سے ہے اور ہمیشہ رہے گی ۔جو کچھ ہے وہ سب ظل ہے اُس کا سایہ ہے،اُس کی دھوپ ہے،اُس کی چھاؤں ہے

اور جو حقیقت ہے اُس کی طرف تم متوجہ نہیں ہو اور غیر حقیقی چیزوں کی طرف تم نے اپنا وقت ضائع کر رکھا ہے۔

میرے عزیزو، میرے دوستو! اب آپ سوچیے کہ اِن حالات میں میں اپنے متعلق یا آپ کے متعلق کیا کہوں؟ بہر حال زندگی حقیقت ہے اور موت بھی حقیقت ہے اللہ سے دعا کرو کہ اللہ نے ایمان اور یقین کے ساتھ آنکھیں کھولیں اور ایمان اور یقین پر قائم ہیں اور دعا ہے ایمان اور یقین پر خاتمہ بالخیر ہو۔ آمین

اعلیحضرت امام اہلسنت الشاہ امام احمد رضا خان رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے بڑی خوبصورت بات ارشاد فرمائی۔ میرے دوستو یہ سارا معاملہ ہے عقیدت کا، یاد رکھو کہ عقیدت یہ جو بارہا میں کہتا رہتا ہوں کہ جھوٹی عقیدت سے باز آجاؤ، زبانی عقیدت سے باز آجاؤ، یاد رکھو کہ دنیا کو دھوکہ دینا بھی برا ہے۔ لیکن بہر حال دنیا کو لوگ دھوکہ دیتے ہیں لیکن اللہ اور اُس کے رسول کو دھوکہ نہیں دیا جاسکتا۔ سارا معاملہ میرے دوستو کونٹیکٹ کا ہے اور یاد رکھو ایک کونٹیکٹ جو ہے صرف زبانی ہے یاد رکھو زبانی کونٹیکٹ اور زبانی تعلق یہ معتبر نہیں ہے زبان کے ساتھ ساتھ تعلق ہونا چاہیئے، تعلق ہو تو عزت و تکریم کے ساتھ ہو۔ صوفیاء فرماتے ہیں کہ یاد رکھو کہ تعلق جب تک عزت و تکریم کے ساتھ نہیں ہوگا اِس تعلق کا کوئی فائدہ نہیں ہوگا

کہا ہے تمہیں جو مانگو ملے گا　　رضا تجھ سے تیرا سائل ہے یاغوث

اور عرض کیا کہ

رضا کا خاتمہ بالخیر ہوگا　　تیری رحمت اگر شامل ہے یاغوث

میرے عزیزو، میرے دوستو! جس دور سے ہم گزر رہے ہیں یاد رکھو کہ اسلام ایمان والوں کو تلاش کرر ہا ہے آج پڑھے لکھے آدمیوں کی کمی نہیں، جاننے والوں کی کمی نہیں لیکن ایسے آدمیوں کی بڑی کمی ہے جانتے ہو حدیث میں کہا گیا اگر کوئی دیوانہ تمہیں نظر آجائے ،معاف کیجئے میرے اِس جملے سے آپ شاید اِس دھوکے میں آجائیں کہ بعض لوگ جو گندے ہوتے ہیں اِن کا دین سے کوئی تعلق نہیں ہوتا،افیون کھانے والے اور گندی زندگی بسر کرنے والے بعض لوگ سمجھتے ہیں کہ یہ بھی کوئی پہنچا ہوا آدمی ہے، ہرگز نہیں، بالکل نہیں ،صوفیاء اور یہ جو مجذوب ہوتے ہیں یاد رکھو کہ یہ کبھی شریعت کا مقابلہ نہ کرے گا۔مجذوب جو سچا مجذوب ہوگا جب شریعت کی بات آجائے گی فوراً جھک جائے گا۔اور میرے دوستو حضور ﷺ نے فرمایا کہ اگر کوئی آدمی پھٹے کپڑوں والا خدا کی یاد میں مست ہو اور اُس کی زندگی اللہ اللہ کرتے گزر رہی ہو اگر ایسے لوگ تمہیں مل جائیں تو ایسے لوگوں سے دعا مانگنا اور اُن کے پاس چلے جاؤ کیونکہ اُن کی زبان سے جو نکلتا ہے وہ حق ہوتا ہے۔یہ اللہ کے بندے ہیں کہ جو اُنکی زبان سے نکل جاتا ہے اللہ اُس کو پورا کرتا ہے۔میرے عزیزو، میرے دوستو! ایسے لوگوں کی ضرورت ہے اور ایسے لوگوں کی تلاش ہے۔

میرے دوستو! روزانہ سونے سے پہلے سوچا کرو کہ آج کا دن کیسا گزرا؟ آپ نے وقت کہاں دیا، دکان میں آپ کو بہت کچھ مل گیا ٹھیک ہے اللہ رازق ہے وہ اِس سے آپ کو بہترین دے گا لیکن میرا آپ سے سوال یہ ہے کہ آپ نے اپنے لئے کیا کیا ،میرے دوستو یہی وہ چیزیں ہیں ہیں کہ جن کی وجہ سے آج ہم در بدر مارے مارے

پھر رہے ہیں ۔آج اِس مجلس میں حاضری اسی لئے ہے کہ میں آپ سے آج ملاقات کروں کچھ آپ کو موقع مل جائے مجھ سے ملاقات کرنے کا۔آج کی دنیا بڑی مصروف ہے میرے دوستو۔دین کی کوئی بات سننے کیلئے تیار نہیں ، دین کیلئے کوئی وقت دینے کیلئے تیار نہیں ۔مگر جن کو اللہ نے توفیق دی ہے۔میرے عزیز و میرے دوستو ! آج زندگی تمہارے ہاتھ میں ہے اللہ نے تمہیں دی ہے آج موقع ہے کچھ حاصل کرلو۔اُس دن سے پہلے تیاری کرلو جس دن سے پہلے کوئی آواز دینے والا آواز دے کہ فلاں کا انتقال ہوگیا۔اُس سے پہلے تیاری کرلو۔اِس لئے رب کریم مجھے اور آپ کو سب کو ایسی توفیق عطا فرمائے۔آمین

آپ نے دیکھا کہ سلطنتِ چشت کا شہنشاہ اپنے حجرے میں لیٹا دروازہ بند تھا، دروازہ کی کس کا لنگر خانے کا ہندوستان کی سرزمین پر اپنے نانا جان حضرتِ محمدِ مصطفیٰ ﷺ کے دین کا اجمیر شریف کی پہاڑی، راجاؤں اور جادوگروں کے بیچ میں جا گنے والا خواجہ جب اپنے لنگر خانے میں سونے کیلئے گیا دروازہ بند کردیا۔رات بھر اللہ اللہ کی صدائیں بلند ہوتی رہیں وہ خواجہ جس نے اسلام کی روح ہندوستان میں پھونکی مریدین اور خلفاء کان لگائے سنتے رہے کہ ہوتا کیا ہے۔آج کی رات بڑی حیرت ناک رات ہے،اوپر سے نورِ الٰہی کا ظہور ہو رہا ہے۔اللہ اللہ کی آواز آتی رہی جب آواز بند ہوئی تو حجرے کا دروازہ کھولا گیا تو پیشانی پر لکھا تھا

”اللہ کا دوست اللہ کی محبت میں دنیا سے چلا گیا“

میرے عزیز و، میرے دوستو! موت تو آنی ہے لیکن سوال یہ ہے کہ موت کیلئے تیار کون

ہے؟ موت آنی ہے اور یقیناً آنی ہے لیکن دیکھنا یہ ہے کہ موت یقیناً اُن لوگوں کیلئے موت ہے جو موت کیلئے تیار نہیں۔ لیکن جو پہلے ہی سے موت کیلئے تیار ہیں اللہ کی بارگاہ میں حاضری کیلئے تیار ہیں اور اللہ کا دیدار اور اللہ کے پیارے حبیب حضرتِ محمدِ مصطفیٰ ﷺ کے دیدار کیلئے تیار ہیں اُن کی موت تو میرے دوستو برائے نام ہوتی ہے اصل تو یہی زندگی ہے۔ اسی پر آج کا اختتام۔۔۔ وما علینا الا البلغ المبین

اللہ کے ایسے بندے جن کی نکلی بات فوراً قبول ہوتی ہے

میرے عزیزو، میرے دوستو! جس دور سے ہم گزر رہے ہیں یاد رکھو کہ اسلام ایمان والوں کو تلاش کر رہا ہے آج پڑھے لکھے آدمیوں کی کمی نہیں، جاننے والوں کی کمی نہیں لیکن ایسے آدمیوں کی بڑی کمی ہے جانتے ہو حدیث میں کہا گیا اگر کوئی دیوانہ تمہیں نظر آجائے، معاف کیجئے میرے اِس جملے سے آپ شاید اِس دھوکے میں آجائیں کہ بعض لوگ جو گندے ہوتے ہیں اِن کا دین سے کوئی تعلق نہیں ہوتا، افیون کھانے والے اور گندی زندگی بسر کرنے والے بعض لوگ سمجھتے ہیں کہ یہ بھی کوئی پہنچا ہوا آدمی ہے، ہرگز نہیں، بالکل نہیں، صوفیاء اور یہ جو مجذوب ہوتے ہیں یاد رکھو کہ یہ کبھی شریعت کا مقابلہ نہ کرے گا۔ مجذوب جو سچا مجذوب ہوگا جب شریعت کی بات آجائے گی فوراً جھک جائے گا۔ اور میرے دوستو حضور ﷺ نے فرمایا کہ اگر کوئی آدمی پھٹے کپڑوں والا خدا کی یاد میں مست ہو اور اُس کی زندگی اللہ اللہ کرتے گزر رہی ہو اگر ایسے لوگ تمہیں مل جائیں تو ایسے لوگوں سے دعا مانگنا اور اُن کے پاس چلے جاؤ کیونکہ اُن کی زبان سے جو نکلتا ہے وہ حق ہوتا ہے۔ یہ اللہ کے بندے ہیں کہ جو اُنکی زبان سے نکل جاتا ہے اللہ اُس کو پورا کرتا ہے۔ میرے عزیزو، میرے دوستو! ایسے لوگوں کی ضرورت ہے اور ایسے لوگوں کی تلاش ہے۔

باہتمام

مولانا محمد ابراھیم خوشتر میموریل سوسائٹی
سنی رضوی سوسائٹی انٹرنیشنل

مکتبہ دارالرضا
عالمی روحانی مرکز دارالرضا انٹرنیشنل جھنگ سٹی
TEL: +92 300 6504263, +44 778 9699501
www.darulraza.net, Email: darulraza@gmail.com

DAR-UL-RAZA